عمران خان کے خلاف سیتا وائٹ کے قتل کا مقدمہ چلایا جائے، سلیم شہزاد

نجانے کتنی لڑکیاں ہیں جن سے عمران خان نے ناجائز تعلقات قائم کرکے ناجائز بچے پیدا کرکے چھوڑ دیئے

عمران خان کے گھناؤنے کرتوتوں کی تمام تفصیلات جمع کی جارہی ہیں، پوری دنیا کے سامنے پیش کی جائیں گی

کراچی۔۔۔16 مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن سلیم شہزاد نے کہا ہے کہ عمران خان کے خلاف سیتا وائٹ کے قتل کا مقدمہ چلایا جائے اور اس مقصد کیلئے عمران خان کو امریکہ کے حوالہ کرکے گوانتاموبے بھیجا جائے۔ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ سیتا وائٹ سے عمران خان کی ایک ناجائز بچی ہے جسے عمران خان نے اپنی بیٹی تک ماننے سے انکار کردیا تھا جس کے بعد سیتا وائٹ نے امریکہ کی عدالت میں مقدمہ کیا اور امریکی عدالت نے ڈی این اے ٹیسٹ کے بعد یہ فیصلہ دیا کہ یہ بچی عمران خان کی بیٹی ہے۔لیکن عمران خان ایک ایسی سفاک شخصیت ہے کہ انہوں نے عدالت کے فیصلے کے باوجود اس بچی کو اپنی بیٹی تسلیم نہیں کیا بلکہ سیتا وائٹ کو ہمیشہ ہمیشہ کیلئے چپ کرانے کیلئے اس کا قتل کروادیا۔سلیم شہزاد نے کہا کہ ایک سیتا وائٹ کا کیس تو سامنے آگیا لیکن ایسی نجانے کتنی لڑکیاں ہیں جنہیں عمران خان نے سہانے سپنے دکھا کر ان سے ناجائز تعلقات قائم کئے اور پھر نجانے کتنے ناجائز بچے پیدا کرکے چھوڑ دیئے۔انہوں نے کہا کہ عمران خان کی انہی حرکتوں کی وجہ سے جمائما انہیں چھوڑ کر چلی گئی اور ان کی پارٹی میں کوئی ایک آدمی بھی آنے کو تیار نہیں ہے۔سلیم شہزاد نے کہا کہ عمران خان کے گھناؤنے کرتوتوں کی تمام تفصیلات جمع کی جارہی ہیں جو عنقریب عوام اور پوری دنیا کے سامنے پیش کی جائیں گی۔

صوبہ سرحد میں مجلس عمل کی حکومت، عوام کے جان ومال کے تحفظ میں قطعی ناکام ہوچکی ہے، حق پرست سینیٹرز

کراچی کے واقعہ کی آڑ میں ہڑتالیں اور سندھ حکومت کی برطرفی کا مطالبہ کرنے والے

صوبہ سرحد میں پختون عوام کے قتل عام پر کیوں خاموش ہیں؟

کراچی۔۔۔16 مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست سینیٹرز نے مطالبہ کیا ہے کہ صوبہ سرحد میں متحدہ مجلس عمل کی حکومت، وہاں کے عوام کے جان ومال کے تحفظ میں قطعی ناکام ہوچکی ہے اس لئے صوبہ سرحد میں متحدہ مجلس عمل کی حکومت کو فی الفور برطرف کرکے صوبہ سرحد کے پختون عوام کی جانیں بچائی جائیں۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ صوبہ سرحد میں مسلسل خودکش حملے، بم دھماکے، راکٹ لانچروں کے حملے، اندھادھند فائرنگ، قتل وغارتگری اور کشت وخون کے واقعات ہورہے ہیں۔کوئی دن ایسا نہیں جاتا جب وہاں بے گناہ پختون عوام کا خون نہ بہایا جاتا ہو اور آج تک متحدہ مجلس عمل کی صوبائی حکومت کسی ایک مجرم کو بھی گرفتار نہیں کرسکی۔ایسا لگتا ہے کہ وہ کسی مجرم کو گرفتار کرنا بھی نہیں چاہتی کیونکہ تمام مجرموں اور دہشت گردوں کا تعلق مجلس عمل سے ہے۔حق پرست سینیٹرز نے کہا کہ کراچی کے واقعہ کی آڑ میں جلسے، جلوس، ریلیاں اور ہڑتالیں کرنے اور سندھ حکومت کی برطرفی کا مطالبہ کرنے والے صوبہ سرحد میں روزانہ پختون عوام کے قتل عام پر کیوں خاموش ہیں؟ کیا ان کی نظر میں صوبہ سرحد کے عوام انسان نہیں ہیں؟

متحدہ قومی موومنٹ کی وکلاء سے کوئی لڑائی نہیں ہے، ارکان سندھ اسمبلی

بعض سیاسی وکلاء متحدہ قومی موومنٹ کے خلاف سستی بیان بازی پر اترے ہوئے ہیں

ایم کیو ایم عوام کی منتخب نمائندہ جماعت ہے کہیں ایسا نہ ہو کہ کراچی کے عوام سیاسی وکیلوں کا ٹوٹل بائیکاٹ کردیں

کراچی بار ایسوسی ایشن کے عہدیداروں کی پریس کانفرنس میں ایم کیو ایم کو دھمکیوں پر تبصرہ

کراچی۔۔۔16 مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست ارکان سندھ اسمبلی نے کراچی بار ایسوسی ایشن کے عہدیداروں کی پریس کانفرنس میں متحدہ قومی موومنٹ کو دی جانے والی دھمکیوں اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کے خلاف ہرزہ سرائی پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ بار بار اس بات کا دوٹوک اعلان کرچکی ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ کی وکلاء سے کوئی لڑائی نہیں ہے لیکن بعض سیاسی وکلاء اپنی سیاسی جماعتوں سے وفاداری نبھاتے ہوئے مسلسل متحدہ قومی موومنٹ کے خلاف سستی بیان بازی پر اترے ہوئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایسے

وکلاء اس بات کو ذہن میں رکھیں کہ متحدہ قومی موومنٹ کراچی کی سب سے بڑی اور ملک کی تیسری بڑی منتخب نمائندہ جماعت ہے جس کے کروڑوں عوام چاہنے والے ہیں ۔حق پرست ارکان سندھ اسمبلی نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ کی قیادت کے خلاف مقدمات کا اندراج اور متحدہ کے وکلاء کا سوشل بائیکاٹ کی دھمکیاں دینے والے سیاسی وکلاء اس بات کو بھی یاد رکھیں کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ 12 مئی کو بے گناہ قتل کئے جانے والے شہیدوں کے ورثاء ان سیاسی وکیلوں کے خلاف مقدمات درج کروانے کا مطالبہ کردیں اور کراچی کے عوام ان سیاسی وکیلوں کا مکمل اور بھرپور یعنی ٹوٹل بائیکاٹ کردیں ۔حق پرست ارکان سندھ اسمبلی نے وکلاء برادری کے ارکان سے کہا کہ وہ ایسے سیاسی وکیلوں کو متحدہ قومی موومنٹ کے خلاف سیاسی بیان بازی اور ہرزہ سرائی سے باز رکھیں ۔

عاصمہ جہانگیر ایک کٹّر شاؤنسٹ خاتون ہے، ارکان قومی اسمبلی

عاصمہ جہانگیر کو سیاست بازی کا اتنا ہی شوق ہے تو وہ اپنی سیاسی جماعت بنا کر میدان میں آئیں

عوام جانتے ہیں کہ عاصمہ جہانگیر کے پیپلز پارٹی سے کس طرح کے خفیہ مراسم ہیں

کراچی ۔۔۔16 مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے ارکان قومی اسمبلی نے ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان کی عاصمہ جہانگیر کی جانب سے ملک کی تیسری بڑی منتخب جماعت متحدہ قومی موومنٹ کے خلاف زہریلی سیاسی بیان بازی پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ عاصمہ جہانگیر کو سیاست بازی کا اتنا ہی شوق ہے تو وہ ہیومن رائٹس کا نقاب اوڑھ کر سستی بیان بازی کرنے کے بجائے اپنی سیاسی جماعت بنا کر میدان میں آئیں اور اس کا نام شاؤنسٹ پارٹی رکھ لیں کیونکہ عوام جانتے ہیں کہ عاصمہ جہانگیر ایک کٹّر شاؤنسٹ خاتون ہے اور ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان اصل میں شاؤنسٹ کمیشن آف پاکستان ہے یہی وجہ ہے کہ سندھ کے شہری علاقوں میں 15 ، ہزار نوجوانوں کے ماورائے عدالت قتل پر عاصمہ جہانگیر نے مجرمانہ خاموشی اختیار کئے رکھی ۔حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے کہا کہ عاصمہ جہانگیر کے پیپلز پارٹی سے کس طرح کے خفیہ مراسم ہیں اس سے اب ملک بھر کے عوام واقف ہوتے جارہے ہیں ۔ انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ کی تحقیقاتی کمیٹی عاصمہ جہانگیر اور شاؤنسٹ کمیشن آف پاکستان کی شاؤنزم اور غلط کاریوں کے تمام ثبوت جمع کررہی ہے جو عنقریب نہ صرف ملک بھر کے عوام کے سامنے پیش کئے جائیں گے بلکہ تمام بین الاقوامی اداروں اور بین الاقوامی میڈیا کے سامنے پیش کئے جائیں گے جس سے عاصمہ جہانگیر اور ان کے کمیشن کا اصل گھناؤنا چہرہ سامنے آجائے گا۔

پریس کانفرنس

اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی

مورخہ: 16 مئی 2007ء

معزز صحافی حضرات!

آج کی پریس کانفرنس کا مقصد آپ اور آپ کے توسط سے بروز ہفتہ 12 مئی کو جس سازشی منصوبے کے تحت سندھ خصوصاً کراچی کے امن وامان کو تباہ کرنے کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے اس کے پس منظر اور مذموم مقاصد سے عوام کو آگاہ کرنا ہے۔ حزب اختلاف کی سیاسی جماعتوں نے ایک تیر سے کئی شکار کرنے کی کوشش کی اور نہ صرف سندھ اور کراچی کو بدامنی میں جھونکنے اور امن وامان کی صورتحال کو خراب کرنے کی سازش کی گئی بلکہ کراچی میں اقتصادی ترقی کے عمل کا پہیہ الٹا چلانے کی بھی سازش کی اور ان سب سازشوں کی آڑ میں جمہوریت کی گاڑی کو پٹری سے اتارنے کا منصوبہ بنایا گیا جسے کے تحت ایم کیو ایم کی پرامن ریلی کو مسلح دہشت گردی کا نشانہ بنا کر معصوم لوگوں کے خون سے ہولی کھیلی گئی۔

گزشتہ چند برسوں سے متحدہ قومی موومنٹ کی سیاسی کارکردگی ، سماجی خدمات اور تنظیمی کارکردگی کی بنیاد پر متحدہ قومی موومنٹ کو پورے ملک کے عوام کی پذیرائی ملی اور اس کی مقبولیت میں تیزی سے اضافہ ہورہا ہے اور ایم کیو ایم کا پیغام سندھ سے نکل کر آزاد کشمیر سمیت ملک بھر میں پھیل گیا۔ گزشتہ چند ماہ سے یہ کوشش کی جارہی تھی کہ متحدہ قومی موومنٹ کی بڑھتی ہوئی مقبولیت اور تیزی سے پھیلتے ہوئے نظریئے کو روکنے کیلئے کسی طرح کراچی کے اندر ایسا کوئی مذموم اور گھناؤنا منصوبہ بنایا جائے جس کے تحت 1986ء کی طرز پر کراچی کی مختلف لسانی آبادیوں کو آپس میں ایک دوسرے سے متصادم کیا جائے ، بھائی کو بھائی سے لڑایا جائے اور مہاجر پختون اور مہاجر پنجابی فسادات کرائے جائیں اور گزشتہ کئی سالوں سے قائد تحریک الطاف حسین کی دن رات انتھک محنت پر پانی پھیرا جائے ۔اپوزیشن کی جماعتوں نے ریلی سے ایک روز قبل متحدہ کی موبیلائزیشن اور لاکھوں کی تعداد میں عوام کو متحدہ

کے پرچم اٹھائے ہوئے بہت بڑی ریلیوں اور ریلوں کو نکلتے دیکھا اور اپوزیشن کو محسوس ہوا کہ وہ عوام متحرک کرنے میں بری طرح ناکام ہوگئیں ہیں چنانچہ انہوں نے غیر اعلانیہ طور پر ریلی کے پروگرام کو مئوخر کر دیا اور اپنی ناکامی کو چھپانے کیلئے ایم کیوایم کی ریلی پر مسلح حملے کرائے۔ اپوزیشن کی جماعتوں نے خاص طور پر ان مقامات کا انتخاب کیا جن میں خاص طور پر سہراب گوٹھ، بنارس چوک، پختون آباد، منگھوپیر کالونی، پٹیل پاڑہ، عظیم پورا، ناتھا خان گوٹھ، سی اوڈی، نورس چورنگی، غنی چورنگی، لانڈھی، ملیر، گڈاپ، بن قاسم کے بیشتر علاقے شامل ہیں جہاں پختون، پنجابی، بلوچی، سرائیکی عوام آباد ہیں۔ اپوزیشن کے مسلح غنڈوں نے ان علاقوں میں حملے کر کے 1986ء کی طرز پر یہ تاثر دیا ہے کہ کراچی کی مختلف لسانی آبادیاں ایک دوسرے دست و گریباں ہیں اور اس کی آڑ میں لسانی فسادات کرانے کی کوشش کی گئی۔ یہ امر قابل غور ہے کہ اپوزیشن نے بہت بڑی ریلی کے انعقاد کا اعلان کیا تھا اور پریس کانفرنس میں یہ دعویٰ بھی کیا تھا کہ ان کی ریلی لاہور کی ریلی سے کئی گنا بڑی ہوگی مگر حیرت انگیز طور پر نہ تو کسی جماعت کی کوئی ریلی دکھائی دی اور نہ ہی اپوزیشن کی کسی جماعت کا کوئی قابل ذکر رہنما کسی ریلی کو لیڈ کرنے آیا جس سے یہ بات واضح طور پر سامنے آتی ہے کہ اپوزیشن کا ریلی نکالنے کا کوئی پروگرام نہیں تھا بلکہ ریلی کی آڑ میں وہ کراچی کا امن وسکون غارت کرنے کا منصوبہ بنا رہی تھی۔

سیاسی جماعتوں نے ماضی کی طرح عدلیہ کی آزادی کے اس نعرے کو ہائی جیک کر لیا ہے اس سازش کے ذریعے ملک کو تباہی و بربادی کے دھانے پر پہنچانے کا عمل کیا گیا۔ ایم کیوایم کی ریلیوں اور ریلوں میں عوام کا جوش وخروش کسی سے ڈھکا چھپا نہیں تھا، 12 بجے تک الیکٹرانک میڈیا میں آ رہا تھا کہ ریلیاں کتنی پرامن تھیں اور ان میں کتنا عوامی جوش وخروش تھا۔ متحدہ قومی موومنٹ نے 15 اپریل کو جس طرح مذہبی انتہاء پسندی کے خلاف تاریخی اور فقید المثال ریلی کا انعقاد کیا تھا اور 12 مئی کو بھی فقید المثال پرامن ریلی کا انعقاد کیا جا رہا تھا اندرون سندھ اور مضافات سے لوگ آنا شروع ہوگئے تھے، تمام ریلیاں پرامن تھیں مگر جیسے ہی چیف جسٹس صاحب کا طیارہ اترتا ہے ایم کیوایم کی ریلیوں پر مسلح حملے شروع کر دیئے جاتے ہیں۔ مسلح دہشت گردوں کے حملوں کے باوجود ہم نے صبر وتحمل اور برداشت کا مظاہرہ کیا۔

12 مئی کو مسلح دہشت گردوں نے جدید اسلحہ کا کھلے عام استعمال کرتے ہوئے متحدہ قومی موومنٹ کے کارکنوں کو شہید کر دیا، معصوم شہریوں کو قتل کیا گیا، ایدھی ایمبولینس کے ڈرائیور اور پولیس اہلکار پر حملے کئے گئے جن میں وہ جاں بحق ہوئے۔ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے تبت سینٹر پر ریلی سے خطاب کیا اور اپنے خطاب میں انہوں نے کراچی میں ہونے والی خون ریزی اور جو خونِ ناحق بہایا گیا اس کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے سپرد کیا اور حکومت، قانون آئین سے انصاف کا مطالبہ کیا کہ قاتلوں کو گرفتار کیا جائے اور انہیں کیفرِ کردار تک پہنچایا جائے۔ مخالفین کی تمام تر اشتعال انگیزیوں کے باوجود جناب الطاف حسین نے اپنے حامیوں اور کارکنوں کو صبر وتحمل اور برداشت اور پرامن رہنے کی تلقین کی اور کارکنوں کو ہدایت کی کہ وہ برداشت، تحمل اور صبر وضبط کا دامن تھامے رکھیں، اشتعال انگیزی کا شکار ہرگز نہ ہوں تاکہ کراچی کا امن وسکون غارت کرنے کی سازش کامیاب نہ ہوسکے۔

واقعات کی تفصیلات

☆ سب سے پہلے اندرون سندھ سے ہزاروں کی تعداد میں آنے والی گاڑیوں پر مشتمل قافلوں کو مختلف مقامات پر روکنے کی کوشش کی گئی۔

☆ شاہراہ فیصل پر ملیر ہالٹ کے علاقے میں ٹریفک کے رش میں پھنسی ہوئی بدین سے آنے والی بس پر فائرنگ سے پنگریو یونٹ بدین کے جواں سال کارکن محمد سرور ولد اللہ یار کو شہید کر دیا گیا (نہایت افسوس ناک بات یہ ہے کہ ایک ٹی وی چینل پر یہ نیوز چلا دی گئی کہ محمد سرور کے والد صاحب نے بیان دیا کہ ان کے بیٹے کا تعلق کسی پارٹی سے نہیں تھا اور یہ کہ وہ محنت مزدوری کرنے کراچی گیا تھا اور اس ٹی وی چینل نے بغیر کسی تصدیق کے یہ نیوز نشر کر دی۔ ہم واضح کرتے چلیں کہ محمد سرور شہید کے والد صاحب 1986ء میں ہی انتقال کر چکے ہیں۔

☆ ایم کیوایم کی ریلیوں پر ہونے والی فائرنگ کے نتیجے میں متعدد کارکنان شدید زخمی ہوئے جن کا تعلق نوشہرو فیروز، ٹھٹھہ، شکارپور کے علاقوں سے ہے۔

☆ اندرون سندھ سے واپس جانے والے ساتھیوں کو بے پناہ دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا، ان کی بسوں پر فائرنگ کی گئی، پتھراؤ کیا گیا اور یہ تمام واقعات میڈیا میں رپورٹ ہوئے۔ اس دہشت گردی کی وجہ سے کافی کارکنان اپنے قافلوں سے بچھڑ گئے جن کے اہل خانہ بہت پریشان ہیں۔

☆ 12 مئی کی رات سے ہی اندرون سندھ کے بہت سے علاقوں میں متحدہ قومی موومنٹ کے یونٹ آفسز، زونل آفسز پر حزب اختلاف کی جماعتوں کے غنڈہ عناصر کی جانب سے حملے شروع ہوئے اس کی شروعات شکارپور میں ضلعی آفس کو جلانے سے ہوئی جس میں آفس فرنیچر، فلیکس مشین، ٹی وی، کارپیٹ اور دیگر سامان جلا دیا گیا اس واقعہ کے بعد ایسے واقعات کا نہ ختم ہونے والا سلسلہ شروع ہو گیا جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

☆ اباڑو سیکٹر گھوٹکی ضلع یونٹ کھمبڑا کے آفس کا تالا توڑ کر اسے نذر آتش کر دیا گیا، ڈھرکی کے یونٹ آفس پر لگے تحریکی پرچم کو جلا دیا گیا۔

☆ ٹنڈو محمد خان کے سیکٹر آفس کو مسلح افراد نے جلا دیا جس کے نتیجے میں آفس فرنیچر اور دیگر ساز وسامان جل کر خاکستر ہو گیا جبکہ سیری میں یونٹ آفس کو جلا دیا گیا۔

☆ خیرپور یونٹ بھرگڑی، یونٹ نظامانی، یونٹ بخاری اور ٹھری میرواہ کے یونٹ آفس جلا دیئے گئے جس کے نتیجے میں دیگر ساز وسامان جل کر خاکستر ہو گیا اور پکا چانگ

کے یونٹ آفس پر حملہ کیا گیا۔

☆ جیکب آباد میں تحریک کے یونٹ آفسوں پر حملے کئے گئے۔

☆ دادو پریس کلب کے سامنے لگے تحریکی پرچم کو نذر آتش کر دیا گیا۔

☆ قمبر شہداد کوٹ زونل ممبر معشوق چنہ کو مسلح افراد نے قتل کرنے کی دھمکیاں دیں اوران کی دوکان نذر آتش کرنے کی کوشش کی پولیس کے آنے پر مسلح افراد فرار ہو گئے۔

☆ مٹیاری یونٹ کے کارکن دلبر حسین کو مسلح دہشت گردوں نے چھرا گھونپ کر شدید زخمی کر دیا جو اس وقت مٹیاری اسپتال میں زیر علاج ہیں۔

☆ قاسم آباد کے علاقے میں مسلح دہشت گردوں نے متحدہ انٹیلکچوئل فورم کے صدر ساجد سومرو پر قاتلانہ حملہ کیا اورانہیں بری طرح زدوکوب کیا گیا۔

☆ مسلح دہشت گردوں نے ڈسٹرکٹ گھوٹکی کے علاقے اوباڑو میں ایم کیوایم کے یونٹ آفس پر حملہ کر کے اسے آگ لگادی اور توڑ پھوڑ کر کے یونٹ آفس تباہ کر دیا

☆ دادو میں وزیراعلیٰ کے مشیر حسین بخش سولنگی ایڈووکیٹ کو قتل کرنے کی دھمکیاں دی گئیں۔

☆ ٹھٹھہ زون کے پراپرٹی کے مالک ممتاز کھتری کو قتل کرنے اوران کے مکان کو جلانے کی دھمکیاں دی گئیں کہ ایم کیوایم سے اپنی جگہ خالی کراؤ۔

☆ قمبر شہداد کوٹ یونٹ A کے آفس پر حملہ کیا گیا اور دروازہ توڑنے کی کوشش کی گئی۔

☆ حق پرست رکن قومی اسمبلی پرویز یوسف کی رہائش گاہ واقع حالی روڈ حیدرآباد میں فائرنگ کی گئی اور خوف وہراس پھیلایا گیا۔

☆ قاسم آباد میں تحریک کے کارکنان کو دھمکیاں دیں گئیں، شعبہ خواتین کی کارکن ڈاکٹر انیلہ باجی جو کہ بذریعہ نیشنل ہائی وے کراچی آرہی تھیں ان کی گاڑی کو مسلح افراد نے روکا انہیں زدوکوب کیا اوران سے موبائل فونز اور رقم چھین لی اور سنگین نتائج کی دھمکیاں دیں گئیں۔

متحدہ قومی موومنٹ نے اپوزیشن جماعتوں کی ہڑتال کے موقع پر بے گناہ شہریوں کی جان ومال کے تحفظ اورامن وامان کی خاطر سندھ بھر میں تمام زونل آفسز، یونٹ آفسز کو غیر معینہ مدت کیلئے بند کرنے کا اعلان کیا اور ہڑتال کے دن بھی ایم کیوایم کے دفاتر، کارکنان اوران کے گھروں پر مسلح دہشت گردوں کے حملوں کا سلسلہ جاری رہا۔اس تمام صورتحال پر عوام خود اندازہ لگا سکتے ہیں کہ دہشت گردی کی کارروائی میں کون ملوث ہے۔ہم یہ واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ ہم قائد تحریک جناب الطاف حسین کی ہدایت کے مطابق تمام تر دہشت گردیوں کے باوجود صبر وتحمل سے اپنی جدوجہد جاری رکھیں اور دہشت گردی کا کوئی بھی عمل ہمیں حق پرستی کی جدوجہد سے باز نہیں رکھ سکتا۔

سندھ کی دھرتی امن ومحبت کی دھرتی ہے اور جو عناصر اپنے سیاسی عزائم کی تکمیل کیلئے سندھ بالخصوص کراچی میں غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کو آپس میں لڑانے کی سازش کر رہے ہیں وہ 98 فیصد غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کے کھلے دشمن ہیں۔ہم حزب اختلاف کی جماعتوں سے اپیل کرتے ہیں وہ سندھ کے عوام کو اپنی سیاست کی بھینٹ نہ چڑھائیں، خدارا سندھ کے پرامن ماحول کو تباہ نہ کریں کیونکہ امن وامان کی خراب صورتحال کسی بھی طرح سندھ کے باسیوں کے حق میں نہیں ہوگی۔

☆☆☆☆☆